Rules of Waqf | 21 | وقف کے اصول

وقف سے مراد ہے رکنا۔ تلاوتِ قرآن کے دوران ایک جملے یا آیت کے آخر پر قواعد کے مطابق رک کر سانس لینا وقف کہلاتا ہے۔ الفاظ قرآنیہ کی مختلف اقسام پر کیسے وقف کیا جاتا ہے اس کی تفصیل درج ذیل ہے۔

Waqf means to stop or pause. During the recitation pausing at the end of a meaningful sentence or a verse with a break of breath is called 'Waqf'. The correct way of pausing at various types of Qur'anic words is explained below:

وقف کی حالت in pause	وقف کرتے وقت کیا تبدیلی ہوگی؟ What change will take place in pausing?	وصل کی حالت In continuation	شمار No.
ذٰلِكْ	فتحہ (زبر) سکون (جزم) میں بدل جائے گی۔ Fat'ḥah will change into Sukūn.	ذٰلِكَ	1
يَوْمْ	کسرہ (زیر) سکون (جزم) میں بدل جائے گی۔ Kasrah will change into Sukūn.	يَوْمِ	2
نَعْبُدْ	ضمہ (پیش) سکون (جزم) میں بدل جائے گی۔ Ḍammah will change into Sukūn.	نَعْبُدُ	3
مَّخْتُوْمْ	کسرہ کی تنوین سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Tanwīn of Kasrah will change into Sukūn.	مَّخْتُوْمٍ	4
قُرْاٰنْ	ضمہ کی تنوین سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Tanwīn of Ḍammah will change into Sukūn.	قُرْاٰنٌ	5
رَسُوْلِهْ	کسرہ اشباعیہ سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Vertical Kasrah will change into Sukūn.	رَسُوْلِهٖ	6
يَرَهْ	ضمہ اشباعیہ سکون / جزم میں بدل جائے گی۔ Inverted Ḍammah will change into Sukūn.	يَرَهٗ	7
مُّسْفِرَهْ	تائے مربوطہ / مدوّرہ (گول تاء) ساکن ہاء میں بدل جائے گی۔ Tā al-Marbutah will change into Hã Sãkinah.	مُّسْفِرَةٌ	8
اَبْوَابَا	تنوین کی بجائے ایک زبر الف کے ساتھ پڑھی جائے گی۔ Fat'ḥah with Alif will be pronounced in place of Tanwīn (Fat'hatain).	اَبْوَابًا	9
يَسْعٰى	تلفظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ مقدار لمبائی دو سیکنڈ ہی رہے گی۔ There will be no change. Prolongation for 2 counts	يَسْعٰى	10
يُحْيِي	تلفظ میں کوئی تبدیلی نہیں ہوگی۔ مقدار لمبائی دو سیکنڈ ہی رہے گی۔ There will be no change. Prolongation for 2 counts	يُحْيِي	11

وقف کی حالت In pause	وقف کرتے وقت کیا تبدیلی ہوگی What change will take place in pausing?	وصل کی حالت In continuation	شمار No.
رَفَعْنَا	تلفظ میں کوئی تبدیل نہیں ہوگی، مقدار لمبائی دو سیکنڈ ہی رہے گی۔ There will be no change in the pronunciation.	رَفَعْنَا	12
اَلْاَعْلٰى	فتحہ بعد والے الف مقصورٰی کی وجہ سے فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی Fat'ḥah will turn into vertical Fat'ḥah.	اَلْاَعْلَى	13
يَظُنّْ	ضمہ سکون / جزم میں بدل جائے گی تاہم تشدید بھی ظاہر کی جائے گی Ḋammah will change into Sukūn. However, Tashdīd will be manifested.	يَظُنُّ	14
مُسَمّٰى	تنوین فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی۔ تشدید کی وجہ سے غنہ بھی ہوگا Tanwīn of Fat'ḥah will change into vertical Fat'ḥah. However, Tashdīd will be manifested.	مُسَمًّى	15
مَعْدُوْدَاتْ	تائے مفتوحہ / طویلہ پر تنوین جزم / سکون میں بدل جائے گی Tanwīn on Long Tā will change into Sukūn.	مَعْدُوْدَاتٍ	16
نِسَآءَا	ہمزہ پر اگر دوزبر والی تنوین ہو تو وہ فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی Tanwīn of Fat'ḥah on Hamza will change into a vertical Fat'ḥah (like alif maddah)	نِسَآءً	17
مَآءْ	ہمزہ پر اگر ضمہ، کسرہ یا ان کی تنوین ہو تو وہ جزم (سکون) میں بدل جائے گی Tanwīn of Dhamma or Kasrah on the letter Hamza will change into Hamza Sãkina.	مَآءٍ	18
اَلنَّبِيّْ	مشدد حرف (یاء) کو ظاہر کیا جائے گا۔ ضمہ، جزم / سکون میں بدلے گی Mushaddad letter will be pronounced with Sukūn. Tashdīd will lightly be manifested.	اَلنَّبِيُّ	19
مَثْوَاىْ [Math'waay]	یاء متحرک، جزم کے ساتھ ادا کی جائے گی اس کو حرف لین کی طرح ادا نہ کریں کیونکہ اس کے بعد حرف مدہے Yā Mutaharrik(with a stroke) will be read with Sukūn. It should not be taken as a Letter of Līn.	مَثْوَاىَ	20
طُوٰى	فتحہ کی تنوین کھڑی زبر / فتحہ اشباعیہ میں بدل جائے گی۔ Tanwīn of Fat'ḥah will change into vertical Fat'ḥah.	طُوًى	21
كَفَرُوْا بَنٰهَا	اگر لفظ قرآنیہ کا آخری حرف ساکن ہو یا حروف مدہ میں سے ہو یا حرف لین ہو تو تلفظ میں کوئی تبدیلی واقع نہ ہوگی۔ درج ذیل امثال پر غور کریں No change will take place if the last letter of a word is Sākin, a letter of Maddah or a letter of Līn. Please see the following examples.	كَفَرُوْا بَنٰهَا	22

اُزْلِفَتْ	قُتِلَتْ	لَا تَعْثَوْا	جَلّٰهَا	سَبِيْلِيْ	رَبِّيْ	وَاذْكُرُوْا

Exercise 21.1

طالب علم سبق 21 کی روشنی میں درج ذیل ہر لفظ کو پہلے وقف کے بغیر پھر وقف کرتے ہوئے ادا کرے۔

The student should read each word in two modes
i.e without a pause and with a pause in light of rules mentioned in lesson 21.

مَآءً	لَتُلَقَّى	وَامْرَاَةً	دُرِّيٌّ	رَاَوْا
مَآءْ	لَتُلَقَّا	وَامْرَاَهْ	دُرِّىْ	رَاَوْا
لَدَىَّ	مَقْدُوْرًا	مُصَفًّى	مُرْسٰهَا	غِشَاوَةٌ
مِنْهُنَّ	بَلَى	عَيْنَ الْقِطْرِ	الْعُلَمٰٓؤُا	هُدًى
نُوْدِىَ	تَهْتَزُّ	يَشَآءُ	يٰبُنَىَّ	لُؤْلُؤًا
بُنْيَانًا	الرُّءْيَا	بَادِىَ الرَّاْيِ	بِسُوْٓءٍ	مُحِيْطٌ
نَاعِمَةٌ	جَآنٌّ	جُوْعٍ	شَىْءٍ	نِسَاءً
شَآقُّوْا	اَلْهُدْهُدَ	وَاسْتَغْفِرُوْهُ	جُزْءًا	مَوْلًى
بَيْضَآءُ	اَلْخَبْءَ	مَنٰوةَ	يُنَبَّؤُا	اَلنَّشْاَةَ
مُسْتَمِرٌّ	الْمَفَرُّ	قُرْاٰنَهٗ	التَّرَاقِيَ	يَتَمَطّٰى
مَنْثُوْرًا	اِسْتَبْرَقٌ	لَوَاقِعٌ	يَزَّكّٰى	وَالْفَجْرِ
الْاَشْقَى	نَعَّمَهٗ	اَكْلًا لَّمًّا	لَمْ يَنْتَهِ	خَاطِئَةٍ
دِفْءٌ	وَطْاً	سُدًى	سَنَشُدُّ	رِدًا